مسعود ساموں

فارسی اور شنا زبان کے اعداد ایک تقابلی جائزہ*

مشہور جرمن زبان شناس بوپ (BOPP) نے زبانوں کے ہند یورپی خاندان کو مندرجہ ذیل خانوادوں میں تقسیم کیا ہے؏

۱۔ ستم (SATEM)

۲۔ کنتم (CANTUM)

"ستم" خاندان میں "دنشو" کا لفظ بغیر "ن" یا اس کی آمیزش کے ہوتا ہے جبکہ "کنتم" خاندان میں یہی لفظ حرف "ن" کی آمیزش کے ساتھ بولا جاتا ہے۔ بوپ کی یہ تقسیم گو بہت سادہ ہے لیکن بہت اہم ہے اور یہ وصف امتیاز محض ایک اتفاقی امر نہیں ہے یہ تقسیم "کنتم" شاخ کی زبانوں پر "ستم" شاخ کی زبانوں کی قدامت کے لحاظ سے برتری کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے کیونکہ اس طرح کی بہت مثالیں پیش کی جا سکتی ہیں جن سے پتہ چلتا ہے کہ "کنتم" زبانوں میں پایا جانے والا مذکورہ بالا حرف "ن" نتیجتاً "ستم" زبانوں میں ناپید ہو گیا۔ مثلاً

انگریزی :- ونڈ (WIND) — فارسی :- باد — اردو :- ہوا

انگریزی :- اینڈ (AND) — فارسی :- و — اردو :- اور

بوپ کی محولہ بالا تقسیم اب لسانیات میں ایک کلیہ کی حیثیت اختیار کر گئی ہے ان گروہوں کی مزید تقسیم کرتے ہوئے بوپ "ستم" گروہ کو یوں بانٹتے ہیں (یہاں کنتم شاخ سے چونکہ ہمارا تعلق نہیں اس لئے ہم اسے نظر انداز کرتے ہیں)

۱۔ ہندی گروہ (INDO ARYAN) = سنسکرت + پیشاچیا + پراکرت +

* یہ تقسیم نسلی اور جغرافیائی لحاظ سے نہیں بلکہ خالص لسانی نقطہ نظر سے کی گئی ہے۔

۲۔ ایرانی گروہ (INDO IRANIAN) = ایرانی فارسی (اوستائی) + درمیانی فارسی (پہلوی) + نئی فارسی (دری) +

۳۔ یہ گروہ اس وقت خارج از بحث ہے۔

یورپ کی اس تقسیم سے سب متفق نہیں بلکہ مختلف ماہرین نے اپنی سہولت کیلئے ان زبانوں کی تقسیم مختلف طریقے سے کی ہے اس وقت ان تمام نظریات سے بحث کا موقع نہیں۔ زیر نظر مقالہ میں جن دو زبانوں (فارسی اور پشتو) سے سروکار ہے ان کی تقسیم گریرسن کے مطابق یوں ہے

ہند یورپی زبانیں

مشرقی قبیلہ
(جو زبانیں ایشیا میں بولی جاتی ہیں)

مغربی قبیلہ
(جو زبانیں یورپ میں بولی جاتی ہیں)

دردستان شاخ (پشاچا زبانیں) ہند آریائی شاخ ایرانی شاخ

اب ہند آریائی شاخ سے قطع نظر (حالانکہ یورپ پشاچا زبانوں کو اسی زمرہ میں شامل کرتے ہیں) ہماری بحث ایرانی شاخ سے تعلق رکھنے والی زبان فارسی اور دردستان شاخ سے تعلق رکھنے والی پشتو زبان سے ہے۔ ایرانی شاخ میں شامل تینوں اہم زبانیں ۱۔ اوستائی ۲۔ پہلوی ۳۔ فارسی دری زیر بحث ایک ہی سلسلہ میں منسلک ہیں۔ اب ذیل میں پشتو زبان تک پہنچنے کے لئے پشاچا زبانوں کی مزید تقسیم یوں ہوگی ؏۱

پشاچا زبانیں

خوار شاخ دردشاخ کافرستانی

پشتو زبان کوہستانی زبان کشمیری زبان

؏۱ یہ تقسیم گریرسن نے کی ہے۔

Scanned with CamScanner

شنا زبان درد شاخ[1] کی زبانوں میں قدامت اور غیر مخلوط ہونے کے لحاظ سے زیادہ اہمیت کی حامل سمجھی جاتی ہے۔ شنا زبان کی علاقائی تقسیم یوں ہوگی۔[2]

- شنا زبان
  - گلگتی شنا
    - گلگتی شنا
    - پنیالی شنا
  - استوری شنا
    - استوری شنا
    - گریزی شنا
    - دراسی شنا
  - کوہستانی شنا
    - کوہستانی شنا
    - جلکوٹی شنا
  - بروکپا شنا
    - داہنو بروکپا
    - شمالی بروکپا

شنا کی ان ضمنی زبانوں میں وہی فرق ہے جو مثلاً فارسی زبان کے علاقائی لہجوں میں ہے چونکہ شنا زبان جغرافیائی لحاظ سے نہایت دشوار گزار علاقوں میں بولی جاتی ہے اس لئے رسل و رسائل کی عدم موجودگی میں ان کے درمیان دوری زیادہ تیزی سے بڑھتی رہی ہے اور اب بھی جاری ہے گریرسن کی محولہ بالا تقسیم سے ذرا ہٹ کر گراہم بیلی نے اپنی تصنیف A Grammer of Shina Language میں شنا زبان کو پانچ اہم اور نمائندہ شاخوں میں تقسیم کیا ہے۔

(۱) گلگتی شنا ۲۔ چلاسی شنا ۳۔ استوری شنا ۴۔ گریزی شنا ۵۔ دراسی شنا۔

ان دونوں ماہرین لسانیات کے اختلاف نظر سے بحث کرنے کی یہاں ضرورت اور گنجائش نہیں۔

۱۔ "درد" دراصل من حیث الجماعت استعمال ہوتا ہے۔ اب ان لوگوں کی زبان کو بھی درد بالنے کہتے ہیں۔ سنسکرت میں درد پہاڑ کو کہتے ہیں اور یہ حقیقت ہے کہ یہ زبان پہاڑوں میں گھرے ہوئے علاقہ جات میں ہی بولی جاتی ہے اسی جغرافیائی لحاظ سے دشوار گزار ہونے کا ایک نتیجہ یہ بھی ہے کہ چھوٹی سی زبان کی مزید اتنی شاخیں وجود میں آگئی ہیں۔ اور زمان کے ساتھ "درد" لفظ شاخ کی وسیع تعبیر کیلئے بولا جانے لگا ہے۔ کشمیری زبان کو اس شاخ سے الگ کرنے کی کوششوں کے پیچھے شعوری یا غیر شعوری طور پر میرے خیال میں یہی جذبہ کارفرما ہے۔ ۲۔ یہ تقسیم گریرسن کی کی ہوئی ہے۔

شنا اصل میں شین لوگوں کی زبان ہے۔ شین، آریا حملہ آوروں کے ایک طائفہ کا نام ہے
آریا لوگ حضرت مسیحؑ کی ولادت سے دو ہزار اور ایک ہزار سال قبل کے درمیان کئی طائفوں میں بٹ
کر یکے بعد دیگرے ہندوستان میں وارد ہوئے۔ ان کے حملوں کا زیادہ زور ۵۰۰ اقسام کے قریب رہا۔ انہی
شین لوگ بھی شامل تھے جنہوں نے سندھ کے کنارے چڑھ کر ایک وسیع علاقہ کو فتح کیا اور یہیں
آباد ہو گئے۔ شنا بولی اس وقت کی سنسکرت کی ایک شکل ہے جو ان پہاڑوں میں تقریباً ایک ہزار سال
قبل مسیح داخل ہوئی۔ اس لئے شنا کی ابجد میں وہ تمام آوازیں شامل ہیں جو سنسکرت زبان میں موجود ہیں
اسی طرح شنا میں فارسی زبان کی بھی تمام اصوات شامل ہیں حتیٰ کہ فارسی کی مخصوص آوازیں جو کہیں
اور نہیں ملتیں شنا میں بعینہٖ اب بھی مشتمل ہیں مثلاً "فارسی" لفظ کا تلفظ جس طرح ایک ایرانی
کرتا ہے اسی طرح ایک شین بھی کرتا ہے یعنی کچھ اس طرح (فارسی) اس خوش آہنگ صوتی مماثلت
سے قطع نظر بہت سی ایسی باتیں ہیں جو شمالی ہندوستان کی اس پہاڑی زبان، شنا اور ایران کی
اس شیریں زبان، فارسی کے درمیان حیرت انگیز طور پر مشترک ہیں اور لسانی اعتبار سے بہت
اہم ہیں۔ مثلاً ہم NUMERALS کو لیتے ہیں۔

فارسی	شنا	فارسی	شنا
یک	اک	نہ	نو
دو	دو	دہ	دے
سہ	چے	یازدہ	اکاے
چار (چہار)	چار	دوازدہ	باے
پنج	پونج	سیزدہ	چوے
شش	شہ	چہاردہ	چوداے
ہفت	ست	پانزدہ	پینزے
ہشت	اشٹ	شانزدہ	شونیے

Scanned with CamScanner

شنا	فارسی	شنا	فارسی
کنی جو	نوزدہ	ستاے	ہفدہ
بی	بست	اشٹاے	ہشدہ

ایک سے دس تک جو اعداد ہیں ان میں زیادہ مماثلت ہے جبکہ دس سے بیس تک کے اعداد میں نسبتاً کم ہے، لیکن اب میں ایک خاص بات کی طرف اشارہ کرتا ہوں۔

شنا		فارسی
بی گے اک	(بیس اور ایک)	بست ویک
بی گے دو	(بیس اور دو)	بست و دو
بی گے چے	(بیس اور تین)	بست و سہ
بی گے چار	(بیس اور چار)	بست و چہار
بی گے پونژ	(بیس اور پانچ)	بست و پنج
بی گے نو	(بیس اور نو)	بست و نہ
چی	(تیس)	سی

اکائیوں، دہائیوں اور سیکڑوں سے مرکب اعداد کے لیے فارسی میں ایک خاص نظام ہے یعنی یہ کہ سب سے بڑا عدد سب سے پہلے اور اس کے بعد بالترتیب چھوٹے اعداد کو جگہ دی جاتی ہے اور ان کو ایک دوسرے سے مربوط کرنے کیلئے ایک conjunction (واو عطف) کا استعمال کیا جاتا ہے مثلاً: یک ہزار و ہشت صد و شصت و سہ۔

شنا میں اس کا ترجمہ یوں ہوگا: اک ساس گے اشٹ شل گے چھبیہ گے چے۔

آپ دیکھ چکے کہ جس طرح فارسی میں واو عطف (و) کا استعمال ہوتا ہے بالکل اسی طرح شنا میں یہی کام (گے) لے لیا جاتا ہے۔ فارسی conjunction کا مطلب ہے "اور" اسی طرح شنا conjunction کا مطلب بھی ہے "اور"۔ بیس کے عدد سے آگے مرکبات بنانے کا یہ قاعدہ

شنا اور فارسی میں ایک جیسا ہے اور اب تک میری نظر سے کوئی اور ایسی زبان نہیں گذری ہے جس میں یہ نظام رائج ہو۔ انگریزی میں بھی اس سے ملتا جلتا طریقہ رائج ہے مثلاً : TWENTY ONE ، THIRTY FIVE, FORTY SIX وغیرہ لیکن شنا اور فارسی کے ان ہی اعداد کا مکمل ترجمہ یوں ہوگا۔ FORTY AND SIX - THIRTY AND FIVE - TWENTY AND ONE

اسی طرح اشخاص کی تعداد ظاہر کرنے کے لئے فارسی میں "تا" کا استعمال ہوتا ہے یعنی دوتا، ہزار تا، صدتا، پنج تا وغیرہ۔ شنا میں ایسے مواقع پر "تا" کی جگہ "ک" کا استعمال ہوتا ہے جیسے دوک، ماس ک، شلک، پونجک وغیرہ لیکن فارسی میں "یک" کے ساتھ "تا" استعمال نہیں ہوتا بلکہ اس کے بجائے یای تنکیر (ی) کا استعمال ہوتا ہے اسی طرح شنا میں بھی "اک" کے ساتھ "ک" نہیں لگتا اور اصول بدل جاتا ہے۔

فارسی : یک سے یکی

شنا : اک سے اک اینی

جس طرح فارسی میں ایک لاحقہ "دم" لگا کر ORDINALS (اعداد وصفیہ) بنائے جاتے ہیں اسی طرح شنا میں ایک لاحقہ "مگ" لگا کر ORDINALS بنائے جاتے ہیں۔

فارسی : دوم، سوم، چہارم، پنجم۔

شنا : دومگ، چے مگ، چارمگ، پونجمگ۔

مزید جس طرح فارسی میں "دومین" "چہارمین" کے انداز پر بھی یہ اعداد بنتے ہیں اسی طرح شنا میں "دوموئو" "چارموئو" کی طرز پر بھی بنتے ہیں۔

فارسی میں ضرب دینے کے لئے جہاں "برابر" "چند" "تا" کا استعمال ہوتا ہے مثلاً دوبرابر، دوچند، دوتا وہیں "گان" کا بھی استعمال مروج ہے۔ جیسے "دوگانہ" وغیرہ شنا میں بھی ضرب دینے کے لئے "گون" استعمال ہوتا ہے جیسے چارگون (چوگنا) پونچ گون (پانچ گنا) وغیرہ۔

Scanned with CamScanner